دعائے سیفی

محمد عباس نقشبندی

کا حکم رکھتے ہیں۔

دُعائے سیفی

اسناد دعائے سیفی۔ دعائے سیفی مختلف دعاؤں کا مجموعہ ہے جو کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بارگاہ الٰہی سے باطنی طور پر تحفہ میں ملی تھیں آپ نے پھر باطن میں ہی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو عطا فرمائی تھی۔ جناب شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے پہلے عامل تھے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے دعائے سیفی اتنی پڑھی ہے کہ میری زبان، میرا خیال، میرا ہاتھ میری توجہ اور میری نگاہ بلکہ میرا سب کچھ سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کی ننگی تلوار بن گیا ہے۔ خاندان قادریہ میں اس دعائے سیفی کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ یہ دعا اپنے پڑھنے والے کی روحانی استعداد اور قابلیت کے مطابق اس کے ظاہری باطنی اور دینی ودنیاوی کاموں میں معاون ومددگار ثابت ہوتی ہے۔ لیکن ضروری ہے کہ پڑھنے والے کو کسی کامل کی طرف سے اجازت کا ہونا ضروری ہے۔ حضرت سلطان باہوؒ فرماتے ہیں کہ آدمی کو کامل بننے کے لیے دُعائے سیفی کو کسی کامل ولی کے دربار اقدس پر پڑھنا ضروری ہے۔

دُعائے سیفی پڑھنے کی شرائط

۱۔ دعائے سیفی کے پڑھنے کے لیے کسی مرشد کامل یا کامل ولی کی اجازت کا ہونا ضروری ہے۔

۲۔ دعائے سیفی کو کسی کامل ولی صاحب کشف کے مزار پر پڑھنا چاہیے۔

۳۔ دعائے سیفی کو پڑھنے سے پہلے سورۃ یاسین پڑھنا ضروری ہے۔ سورۃ مزمل بھی پڑھی جاسکتی ہے مگر سورۃ یاسین زیادہ فائدہ مند ہے۔

۴۔ دعائے سیفی کم از کم پانچ بار پڑھنا ضروری ہے۔
۵۔ دعائے سیفی پڑھنے کے دوران ہر قسم کا جلالی جمالی پرہیز ضروری ہے۔
۶۔ وظیفہ کے دوران بد کلامی سے پرہیز کریں۔
۷۔ بہتر تو ہے کہ صرف اور صرف سلوک کی راہیں طے کرنے کے لیے پڑھی جائے۔ اس کے علاوہ دنیاوی کاموں کے لیے بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ مگر ناجائز کام کرنا سخت منع ہے۔
۸۔ دنیاوی کام ہونے پر بعد میں نہ پڑھیں۔
۹۔ دعائے سیفی پڑھتے وقت حصار ضروری ہے خواہ مرشد کی اجازت ہو بھی تو پہلے الحمد شریف پھر آیت الکرسی۔ چاروں قل پڑھ کر اپنے سینہ پر اور تمام جسم پر پھونک ماریں۔
۱۰۔ دعائے سیفی پڑھتے وقت منہ قبلہ کی طرف ہونا ضروری ہے۔

دعائے سیفی لکھنا کیوں ضروری سمجھا

دعائے سیفی ایک بہت ہی نادر نسخہ ہے۔ اکثر لوگوں نے اس کو اپنی کتابوں میں لکھنا ضروری نہ سمجھا اس لیے کہ یہ عام عاملوں کے بس کا روگ نہیں ہے۔ کہ اس کا وظیفہ جاری رکھیں۔ راہ سلوک کے سالکین کے لیے یہ بہت ضروری ہے۔ مگر صرف اور صرف خاندان قادریہ میں اس کا سلسلہ عام ہے۔ لیکن پھر بھی چند ایک ہی اپنے مریدین کو پڑھنے کی اجازت دیتے ہیں۔
ایک دفعہ کتاب تحفہ الگیلانی رات کو لکھتے لکھتے آنکھ لگ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بزرگ میری یہ کتاب یعنی کہ تحفہ الگیلانی اُٹھائے ہوئے بیٹھے ہیں میں بھی اُن کے پاس بیٹھا ہوا ہوں انہوں نے اس کتاب کو بغور پڑھا۔ جب کتاب مکمل پڑھ لی تو مجھ ناچیز کو فرمانے لگے کہ بیٹا ابھی تک کتاب نامکمل ہے۔ مکمل کیوں نہیں ہوئی ہے۔ میں نے کہا کہ بابا جی یہ

نے تو کتاب مکمل لکھ دی ہے چند ایک دلیسی نسخے ہیں جو کہ لکھنے ہیں۔ انہوں نے پھر فرمایا کہ بیٹا کتاب ابھی نامکمل ہے۔ میں نے پھر کہا بابا جی میں نے کتاب مکمل کر لی ہے۔ انہوں نے پھر فرمایا کہ بیٹا کتاب ابھی نامکمل ہے۔ میں چپ ہو گیا کہ پتہ نہیں کس طرح نامکمل ہے۔ تھوڑی دیر بعد خاموش رہا پھر دوبارہ میں نے ہمت کر کے سوال کیا کہ بابا جی میں نے تو اپنی طرف سے مکمل لکھ دی ہے جو کچھ میں نے مشاہدات کر کے حاصل کیا تھا۔ لکھ دیا ہے اور نہ کوئی میرے پاس مواد ہے اور نہ ہی میں کسی کی نقل کر کے لکھنا پسند کرتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ بیٹا میں بھی تمہارے تجربات کی بات کر رہا ہوں۔ تم نے ایک چیز اس میں نہیں لکھی ہے میں نے عرض کیا۔ بابا جی میں نے جو مشاہدات کیے ہیں لکھ دیئے ہیں۔

۔تم نے ایک

چیز اس میں نہیں لکھی ہے۔ میں نے عرض کیا۔ بابا جی میں نے تو اپنی طرف سے ہر چیز لکھی ہے جس کا میں نے تجربہ کیا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ بیٹا ایک خاص نسخہ جو کہ خاندان قادریہ کا ہے وہ تم نے چھپایا ہوا ہے۔ میں نے عرض کی بابا جی وہ کون سا نسخہ ہے جو کہ میں نے چھپایا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ بیٹا اس کتاب میں دعائے سیفی کیوں نہیں لکھی ہے۔ میں نے عرض کیا بابا جی مجھ کو اس کتاب میں دعائے سیفی لکھنے کی کسی کی طرف سے اجازت نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف اس لیے نہیں لکھ رہے ہو۔ میں نے کہا ہاں جی انہوں نے فرمایا بیٹا میری طرف سے تم کو اجازت ہے۔ تم اس کو اپنی کتاب کی زینت بناؤ۔ میں نے عرض کیا بابا جی مجھ کو کیا پتہ ہے کہ آپ سرکار کون ہیں۔ انہوں نے فرمایا بیٹا میں آپ کا دادا جی ہوں میں نے پوچھا آپ کون سے دادا جی ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کا دادا (حضرت) سخی دولا حسین لال پاک سید ہوں (رحمۃ اللہ علیہ) جاؤ اس کو بھی شائع کروا دو۔ انہوں نے فرمایا بیٹا پہلے یہ حجرہ شاہ مقیم

والوں کی طرف سے میں نے شائع کروائی تھی۔ مگر اُس کو آج تقریباً ۲۰۰ سال ہو گئے
ہوں گے اس کے بعد کسی نے بھی ہمت نہیں کی ہے۔ ابھی میرے ہاتھوں سے
لکھا ہوا نسخہ سجادہ نشین سید اعجاز علی شاہ گیلانی کے پاس موجود ہو گا۔ آپ
پتہ کریں اور اُن کو میرا سلام پیش کرنا وہ تم کو میرے ہاتھوں کا نسخہ لکھا ہوا
آپ کو دے دیں گے۔ اتنے میں میری آنکھ کھل گئی۔ بہت خوش ہوا کہ چلو مجھ
کو اجازت مل گئی ہے۔ اس سے پہلے میرے پاس نسخہ تو موجود تھا لیکن پھر
بھی آباؤ اجداد کے نسخہ لینے کے لیے بے قرار ہو گیا۔ میں حضرت شاہ مقیمؒ
کے آستانہ پر گیا تو پتہ چلا کہ سجادہ نشین لاہور گئے ہوئے ہیں۔ کافی دن انتظار کیا
آخر کار ایک دن نماز فجر سے فارغ ہی ہوا تھا کہ آدمی نے دروازہ کھٹکھایا جب
باہر گیا تو آدمی نے بتایا کہ سجادہ نشین صاحب تم کو یاد فرما رہے ہیں۔ جب میں
سرکار سید اعجاز علی شاہ گیلانی کے پاس گیا تو انہوں نے فرمایا بیٹا مجھ کو پتہ چلا
ہے کہ تم کتاب تحفۃ الگیلانی حجروی مقیمیؒ لکھ رہے ہو۔ میں نے عرض کیا کہ
ہاں جی انہوں نے فرمایا کہ چند دن پہلے کی بات ہے کہ مجھ کو حضور غوث پاک
رضی اللہ تعالیٰ اور حضور میراں بہاول شیر قلندر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا کہ
ہمارا بچہ ایک کتاب لکھ رہا ہے اس کی نگہبانی کرنا ہو گی اور اُس کو بتانا کہ دعائے
سیفی لکھنا نہ بھولے اُس کو ضرور لکھنا ہو گا۔ اور حضرت دولا پاک سرکار رحمۃ اللہ علیہ
نے بھی تاکید فرمائی تھی کہ دعائے سیفی ضرور لکھوانا ہو گی۔ میرے پاس حضرت
دولا پاک کا قلمی نسخہ موجود ہے لے لیں۔ میں نے کہا کہ سرکار مجھ کو باطنی
طور پر حضرت سلطان باہوؒ کی طرف سے ایک نسخہ ملا تھا۔ وہ اس طرح کہ
ایک رات کو ذکر کرنے کے بعد مراقبہ کی حالات میں تھا کہ عالم محویت
میں مجھ کو سرکار سلطان العارفین کی زیارت نصیب ہوئی اور انہوں نے مجھ
کو ایک کتاب دی تھی۔ صبح جب میں اپنے آستانہ عالیہ پر
بیٹھا ہوا تھا کہ سکول کے ماسٹر منظور صاحب آف چورستہ میاں خان نے میرے

ایک مرید محمد اعظم قصائی جو کہ میرے پاس خدمت میں رہتا تھا کو بھیجا کر گیلانی صاحب کو بتائیں کہ آپ کی ایک کتاب بذریعہ وی پی مالیت ۵۴ روپے کی آئی ہے لے لیں اور اس رسید پر اپنے دستخط کر دیں۔ میں بہت حیران تھا کہ میں نے تو کسی کو بھی کتاب کے لیے خط نہیں لکھا تھا۔ مگر یہ کتاب کس طرح مجھ تک پہنچ گئی ہے۔ بہرحال کتاب کی وی پی لے کر جب کھولا تو وہ کتاب فقیر نور محمد سروری رحمۃ اللہ علیہ کی لکھی ہوئی مخزن الاسرار تھی اُس کا مطالعہ کیا تو اُس میں دعائے سیفی بھی لکھی ہوئی تھی۔ پھر پتہ چلا کہ اُس دن عالم محویت میں جو کتاب مجھ کو دی گئی تھی وہ یہ تھی۔ اس طرح یہ دعائے سیفی مجھ کو عطا ہوئی ہے سرکار اعجاز علی شاہ صاحب نے بھی فرمایا کہ بیٹا اگر نہیں ہے تو پھر حضرت دولا پاک کا نسخہ موجود ہے مگر کاغذ کو ہاتھ نہیں لگایا جاتا چلو اچھا ہوا تم کو نسخہ مل گیا ہے ہیں۔ بھی حیران ہوں کہ میں نے تو کسی کو بھی کتاب کا لکھا نہیں تھا مگر کتاب کس طرح میری طرف آ گئی۔ وہ نسخہ اب بھی میرے پاس موجود ہے۔ دعائے سیفی کے دوران جو کچھ میرے ساتھ ہوا میں لکھنے سے قاصر ہوں مگر چند ایک دوستوں خاص کر سید افضال علی شاہ گیلانی ایم۔ اے اُردو جو کہ میرے چچا زاد بھائی ہیں اور میرے ہم راز بھی ہیں اور محمد طاہر نعیم سٹینوگرام سول جج دیپالپور ان دونوں نے بہت مجبور کیا ہے کہ چلو باطنی نہ تو صرف دنیاوی ایک ۲ خواص لکھ دیں جو کہ آپ کو ملے ہیں کافی اصرار کے بعد انہوں نے مجھ کو مجبور کر دیا ہے کہ لکھوں ورنہ میرا ذاتی خیال نہ تھا۔

دعائے سیفی کا آغاز کس طرح کیا

تقریباً سال ۹۰ء کا واقعہ ہے کہ جب مجھ ناچیز کو حضرت سلطان الفقر سلطان العارفین شمس العارفین حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے کتاب ملی تھی۔ دل میں بہت حسرت تھی کہ کافی عملیات کیے ہیں مگر دعائے سیفی

کا چلہ بھی شروع کیا جائے اس کا بھی سوا مہینہ کرنا ضروری ہے تاکہ دل میں کوئی خواہش نہ رہ جائے۔ میں نے سوچا کہ اب نیا چاند نظر آئے گا تو پھر شروع کریں گے۔ نئے چاند کا انتظار شروع کر دیا۔ جب نیا چاند شروع ہوا تو پھر دل میں سوچ آئی کہ حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کسی کامل ولی اللہ کے روضہ اقدس پر پڑھی جائے۔ مگر میرے گھر سے دربار شریف حضرت میراں لعل پاک بہاول شیر قلندرؒ کا روضہ اقدس تقریباً ۳½ کلو میٹر دور تھا۔ سردیوں کے دن تھے۔ میں نے سوچا کہ اپنے پاس کوئی خاص انتظام نہیں ہے کہ صبح صبح ۳½ کلو میٹر کا فاصلہ کیا جائے۔ بہرحال سوچا کہ دربار شریف پر تو نہیں جا سکتے ہیں مگر گھر پر ہی شروع کیا جائے۔ خدا تعالیٰ اور اپنے بزرگوں کو یاد کر کے وظیفہ گھر پر ہی شروع کر دیا گیا۔ پھر اگلے چاند پر سوچا کہ نوچندی جمعرات کو حضرت بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ کے روضہ اقدس سے اس کا آغاز کیا جائے۔ ایک دن میرے مرید ڈرائیور محمد یار نے مجھ کو ایک سائیکل لا کر دکھائی اس نے کہا کہ اس کو چیک کرو کہ یہ ٹھیک ہے کہ نہیں میں نے سائیکل کو چیک کیا اور کہا کہ بالکل ٹھیک ہے۔ ڈرائیور محمد یار نے مجھ کو بتایا کہ یہ سائیکل میں نے آپ کو تحفہ میں دینی ہے۔ میں نے کہا کہ میں نے سائیکل کو کیا کرنا ہے۔ اس نے بتایا کہ مجھ کو اشارہ ہوا ہے کہ شاہ صاحب کو سائیکل تحفہ میں دو اور ساتھ یہ بھی بتاؤ کہ سائیکل پر وظیفہ دعائے سیفی کرنے کے لیے دربار اقدس حضرت میراں لعل پاک بہاول شیر قلندرؒ پر جایا کرے۔ اس لیے میں سائیکل لے کر آیا ہوں۔ میں بہت حیران ہوا کہ یہ حضرت میراں پاک نے کیا سبب بنا دیا ہے۔ نوچندی دن آئے تو میں نے بدھ والے دن پروگرام بنایا کہ وظیفہ حضرت بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ کے دربار شریف سے آغاز کیا جائے۔ صبح جمعرات سے وہاں چلا جاؤں گا۔ سردیوں کے دن تھے۔ دسمبر جنوری کا مہینہ تھا کہ رات ۲ بجے کے قریب دل کو گھبراہٹ آئی تو اٹھ کر بیٹھ گیا اس طرح معلوم ہوا کہ شائد جان نکل رہی ہے۔ بہرحال

پریشان ہو گیا کہ آج طبیعت کو کیا ہو رہا ہے۔ اتنے میں دوبارہ طبیعت گبھرا گئی۔ دل نے غوطے لگانے شروع کر دیئے۔ مکان سے باہر نکلا دل نے چاہا کہ حضرت میراں پاک کے روضہ اقدس پر حاضری دی جائے۔ خدا تعالیٰ کو یاد کر کے سائیکل پکڑی اور گھر اپنی اہلیہ کو بتایا کہ میں ذرا دربار شریف پر جا رہا ہوں انہوں نے کہا کہ اتنی کیا مجبوری ہے کہ رات کے ۲ بجے ہیں چل دیئے ہو۔ میں نے کہا کہ میرے دل کو گبھراہٹ ہو رہی ہے یہ گبھراہٹ دربار پر ہی ٹھیک ہو گی۔ خنک ہوا چل رہی تھی۔ سائیکل پکڑ کر چل دیا۔ چلتے چلتے جب میں حجرہ شاہ مقیم شہر کے قلندری گیٹ پر پہنچا تو سجادہ نشین حضرت سید اعجاز علی گیلانی مدظلہ العالی کھڑے ہوئے میرا انتظار کر رہے تھے جب میں سامنے آیا تو مجھ کو گلے لگا کر فرمانے لگے بیٹا جب ماں باپ زندہ ہوں تو دوسروں سے پناہ کیا لینا ہوتی ہے۔ وہ اولاد بدنصیب ہوتی ہے جو ماں باپ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا ماں باپ بنا لیتی ہے۔ تم کو کیا ضرورت ہے کہ پاک پتن جانے کا پروگرام بنا رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضرت بابا فرید قطب ہیں اور ۳۶ سال کا چلہ کیا ہوا ہے۔ حضرت میراں بہاول شیر قلندر ہوئے ہیں انہوں نے تو ستر (۷۰) سال کا چلہ کیا ہوا ہے اور ۱۲-۱۲ سال کے چلے کئی کیے ہوئے ہیں۔ حضرت فریدؒ اپنی جگہ اور میراں پاک کا فیض اپنی جگہ ہے۔ لیکن تمہارا فیض کہیں اور نہیں ہے۔ تمہارے گھر میں گنگا بہہ رہی ہے۔ اور تم خود کو بے سہارا سمجھ رہے ہو۔ جیسے جیسے حضرت اعجاز علی گیلانی بات کرتے گئے تو ساتھ ساتھ میرے دل کی کیفیت بھی ٹھیک ہوتی گئی۔ پھر میری سمجھ میں آیا کہ میرے دل کو گبھراہٹ کیوں آ رہی تھی۔ بات کرنے کے بعد سرکار اپنے گھر کی طرف روزانہ ہو گئے اور میں ناچیز دربار شریف کی طرف چل پڑا نماز فجر ادا کی اور دعائے سیفی کے نادر نسخہ کا وظیفہ جاری کر دیا۔

جب کوئی دعائے سیفی کا عمل شروع کرے تو خیال رکھنا چاہیے کہ
تو ستر (۷۰) ہزار ملائکہ ستر (۷۰) ہزار جنات فوری طور پر آ
جاتے ہیں۔ جس طرح شہد کے چھتے سے مکھیاں اڑتے وقت آواز نکالتی ہیں
اس طرح آواز آتی ہے۔ دعائے سیفی کے دو عمل جاری ہوتے ہیں۔ ایک جلالی
اور دوسرا جمالی اگر خواب میں کوئی تلوار۔ بندوق۔ نیزہ۔ توپ یا کوئی ہتھیار دیکھے
تو پھر سمجھ لو کہ جلالی عمل جاری ہو گیا ہے۔ یہ اپنی اپنی خوش نصیبی ہے کہ پہلے دن
مل جائے یا چند دن کے بعد ملے۔

ہاں اگر شیشہ یا کوئی چمک دار چیز خواب میں ملے تو پھر جان لینا چاہیے
کہ جمالی وظیفہ جاری ہو گیا ہے۔ بندہ ناچیز کے دونوں ہی عمل جاری ہو گئے
تھے۔ جب جلالی عمل شروع ہو جائے تو پھر زبان کو اپنے قابو میں رکھیں بات
کم کریں کسی کو بد عا نہ دیں۔ کیونکہ آدمی سیف الرحمٰن بن جاتا ہے۔ یعنی کہ خدا
تعالیٰ کے امر کی ننگی تلوار بن جاتا ہے۔ بندہ ناچیز کے ساتھ اس طرح کے واقعات
کئی ہوئے تھے۔ بندہ ناچیز نے ۲ سال تک اس کا چلہ کیا تھا۔ بلکہ اب بھی وظیفہ
جاری ہے۔ لیکن زبان کو مکمل طور پر کنٹرول کیا ہوا ہے۔ یہ لازمی نہیں ہے کہ زبان
سیف کرنے کے لیے ہی پڑھی جائے آپ اس سے ہر طرح کا کام لے سکتے
ہیں۔ کوئی بھی مشکل سے مشکل کام ہو تو اس کے پڑھنے سے دفعہ ہو جاتا ہے
خواہ کتنی ہی مشکل کیوں نہ ہے فرضی کاموں کے لیے بھی بندہ ناچیز نے اس کو
ہزار ہا بار آزمایا ہے جب سے یہ دعا ہاتھ آئی ہے تمام وظائف کو بھول گیا
ہوں۔ اب صرف چند ایک ہی جاری ہیں جو کہ مکمل کیے ہیں۔ باقی تجربات کے طور
پر استعمال کرتے رہتا ہوں ایک دو خاص مریدین کو حکم دیتے ہیں کہ تجربہ کر کے
بتائیں اور اس کی زکوٰۃ ادا کریں۔ ورنہ اب کسی چیز کی ضرورت نہیں رہی ہے
دعائے سیفی کے عمل کرنے سے ہر عمل کامیاب ہوتے جا رہے ہیں۔ جن عملیات
میں ناکامی ہوئی تھی وہ دوبارہ کرنے سے کامیاب ہو گئے ہیں دعائے سیفی

کے جاری ہونے سے جو عمل اور رد عمل ظاہر ہوئے تھے۔ میں نے اپنے سینہ میں چھپائے رکھے ہیں۔

دعائے سیفی شروع کرنے کا طریقہ

چند نمونے کے طور پر پیش کیے جاتے ہیں جو کہ قابل غور بھی ہیں اور باعث سبق بھی ہیں۔ دعائے سیفی شروع کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سورۃ یاسین پڑھی جائے پھر ایک دفعہ دعائے سیفی شروع کریں اور ہر روز کم از کم پانچ دفعہ پڑھیں۔ حضرت سید محمد غوث گوالیار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کی ہر روز چالیس دفعہ منزل کرنا ضروری ہے۔ پہلے نمبر پر مرشد کامل کی اجازت کا ہونا ضروری ہے اگر مرشد کی اجازت نہیں ہے تو پھر بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ لیکن شاید اثر کم ہو گا۔ پڑھنے سے پہلے اپنے اوپر حصار لازم کریں۔ حصار کے لیے الحمد شریف۔ آیۃ الکرسی اور چاروں قل شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور پھر سورۃ یاسین اور دعائے سیفی پڑھیں۔ واضح ہو کہ سیفی میں بعض جگہ پر حروف مقطعات مثلاً ش۔ س۔ ف۔ ق۔ ش م۔ ص م وغیرہ درج ہیں اس جگہ پر آ کر اپنے دل میں جو دعا مانگو گے وہ پوری ہو گی۔ کسی خاص مقصد کے لیے۔ سات۔ چودہ اکیس۔ اکتالیس۔ دن پڑھیں۔ جب کام ہو جائے تو پھر چھوڑی بھی جا سکتی ہے۔ صرف اس کا ہی وظیفہ رکھیں اور پنج گانہ ادا کرتے رہیں تو کسی بھی وظیفہ کی ضرورت نہیں رہتی ہے روحانیت کے سالکین کے لیے یہ اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہے۔ بھٹکے ہوؤں کے لیے تصوف میں راہ ہدایت ہے۔

دُعَاءِ سَیْفِیْ !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

(ن ق)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! تو بادشاہ ہے حقیقی ہے وہ بادشاہ کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر تو

اَنْتَ رَبِّیْ ج وَ اَنَا عَبْدُكَ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ج

تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں میں نے بُرا کام کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا۔

وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ ج فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا كُلَّهَا فَاِنَّهٗ

میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش دے تمام کے تمام

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط یَآ اَللّٰهُ ط یَا رَحْمٰنُ ط

کیونکہ نہیں بخش سکتا گناہ مگر تو ہی اے اللہ اے رحمٰن

یَا رَحِیْمُ ط یَا رَبُّ ط یَا غَفُوْرُ ط یَا شَكُوْرُ ط یَا حَلِیْمُ ط یَا كَرِیْمُ ط

اے رحیم اے رب اے غفور اے شکور اے حلیم اے کریم

یَا حَكِیْمُ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُكَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلُهٗ عَلٰی

اے حکیم اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں اور تو حمد کے لائق ہے جیسا کہ

مَا خَصَّصْتَنِیْ بِهٖ مِنْ مَّوَاهِبِ الرَّغَائِبِ وَاَوْصَلْتَ اِلَیَّ مِنْ

تو نے مجھے خاص کیا ساتھ (عمدہ) نعمتوں کے عطیات سے اور

فَضَائِلِ الصَّنَائِعِ وَاَوْلَیْتَنِیْ بِهٖ مِنْ اِحْسَانِكَ وَبَوَّاْتَنِیْ

تو نے پہنچائے میری طرف قدرتوں کے فضائل اور تو نے مجھے عطا کیا ساتھ

بِهٖ مِنْ مَّظَنَّةِ الصِّدْقِ وَ اَنَلْتَنِیْ بِهٖ مِنْ مَّنِّكَ

اس کے احسان سے اور تو نے مجھے تیار کیا سچائی کے یقین سے اور تو نے مجھے دیے

الْمُوَاصِلَةِ اِلَیَّ وَ لَحَسَنْتَ اِلَیَّ مِنْ اِنْدِ فَاعِ الْبَلِیَّۃِ
اپنے احسانوں سے جو پہنچنے والے ہیں میری طرف اور تو نے احسان کیا میری طرف بلا کے
عَنِّیْ وَالتَّوْفِیْقِ لِیْ وَالْاِجَابَۃِ لِدُعَآئِیْ حِیْنَ اُنَادِیْکَ دَاعِیًا
جانے کا میری جانب سے اور توفیق دی واسطے میرے اور قبولیت دی واسطے میری دعا کے جبکہ
وَ اُنَاجِیْکَ رَاغِبًا وَّ اَدْعُوْکَ ضَارِعًا مُّضَادِعًا مُّصَمًا فِیًّا وَّ
میں تجھ کو پکاروں دعا کرنیوالا اور تیرے ساتھ سرگوشی کروں رغبت کرنیوالا اور تجھ سے میں دعا
حِیْنَ اَرْجُوْکَ رَاجِیًا ؕ فَاَجِدُکَ فِی الْمَوَاطِنِ کُلِّھَا لِیْ جَارًا
کروں عاجزی کرنیوالا اور دل کو صاف کرنیوالا اور تجھ سے میں امید کرتا ہوں پس تجھ کو پایا
حَاضِرًا حَافِظًا حَفِیًّا بِیْ بَآرًّا رَّءُوْفًا ؕ وَّ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا لِیْ
ہوں تمام جگہوں میں میرے لیے حفاظت کرنے والا حاضر محافظ مہربان احسان کرنیوالا
نَاصِرًا وَّ نَاظِرًا ؕ وَّ لِلْخَطَایَا وَالذُّنُوْبِ غَافِرًا وَّ لِلْعُیُوْبِ
تمام کاموں میں میرے لیے امداد کرنے والا اور واسطے گناہوں اور خطاؤں کے بخشنے والا اور
سَاتِرًا ؕ لَمْ اَعْدَمْ عَنِّیْ عَوْنَکَ وَ بِرَّکَ وَخَیْرَکَ لِیْ
واسطے عیبوں کے پردہ پوش کرنے والا۔ نہیں دور ہوئی مجھ سے تیری امداد تیرا احسان
وَ اِحْسَانَکَ عَنِّیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ مُّنْذُ اَنْزَلْتَنِیْ دَارَ الْاِخْتِبَارِ وَ
تیری خیر اور میرے دشمن ہلاک کردے اور دنیا اور آخرت کی بھلائیاں
الْفِکْرِ وَالْاِعْتِبَارِ ؕ لِتَنْظُرَ اِلَیَّ فِیْمَآ اُقَدِّمُ اِلَیْکَ لِدَارِ الْقَرَارِ ؕ
فکر اور عبرت کرنے کے گھر میں تا کہ تو میری طرف نظر کرے اور اس چیز میں جو میں آگے بھیج
فَاَنَا عَتِیْقُکَ یَا مَوْلَایَ مِنْ جَمِیْعِ الْمَضَآرِّ وَالْمَضَآلِّ وَالْمَصَائِبِ
رہا ہوں دار القرار کی طرف۔ میں تیرا آزاد کیا ہوا ہوں اے میرے مولا تمام تکلیفوں
وَالْمَعَآئِبِ وَاللَّوَازِبِ وَاللَّوَازِمِ وَالنَّوَائِبِ وَالشَّدَائِدِ وَ
سے مصیبتوں سے اور عیبوں سے اور الزامات سے اور حوادث اور بلیات سے اور غموں سے اور

الْهُمُوْمُ الَّتِيْ قَدْ سَاوَرَتْنِيْ فِيْهَا الْغُمُوْمُ بِمَعَارِيْضِ أَصْنَافِ
وہ غم جو مجھ پر غالب ہو گئے اس دنیا میں بوجہ آنے مختلف بلاؤں کے اور وارد ہونے
الْبَلَاۤءِ وَضُرُوْبِ جُهْدِ الْقَضَاۤءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاۤءِ ج لَا اَذْكُرُ
غالب ہونے تقدیر کے ۔ اور بوجہ شرارت دشمنوں کے نہیں یاد کرتا تجھ سے مگر اچھی
مِنْكَ اِلَّا الْجَمِيْلَ وَلَمْ اَرَ مِنْكَ اِلَّا التَّفْضِيْلَ ج خَيْرُكَ لِيْ شَامِلٌ
بات اور نہیں دیکھتا میں تجھ سے مگر تفضیل ج تیری بھلائی میرے لیے شامل
وَّصُنْعُكَ لِيْ كَامِلٌ وَّلُطْفُكَ لِيْ كَافِلٌ وَّفَضْلُكَ عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ
ہے اور تیری مہربانی میرے لیے کامل ہے اور تیرا لطف میرے لیے کفیل ہے
وَّنِعَمُكَ عِنْدِيْ مُتَّصِلَةٌ وَّاَيَادِيْكَ لَدَيَّ مُتَكَاثِرَةٌ ج لَمْ
اور تیرا فضل میرے اوپر متواتر ہے اور تیری نعمت میرے متصل ہے اور تیری مہربانیاں
تُخْفِرْ جِوَارِيْ وَصَدَّقْتَ رَجَاۤئِيْ وَصَاحَبْتَ اَسْفَارِيْ وَ
میرے پاس کثیر ہیں تو نے نہیں کی کمی میری پناہ میں اور تو سچا کر دکھایا میری امید کو اور تو دوست رہا ہے
اَكْرَمْتَ اَحْضَارِيْ وَشَفَيْتَ اَمْرَاضِيْ وَعَافَيْتَ
میرے سفروں کا تو نے عزت کی میری آنامتوں کی اور تو نے شفا دی میری بیماریوں میں اور تو نے
اَعْضَاۤئِيْ وَاَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ ج
عافیت دی میرے اعضا کو اور تو نے احسان کیا میرے جانے پر اور آنے پر
وَلَمْ تُشْمِتْ بِيْ اَعْدَاۤئِيْ وَرَمَيْتَ مَنْ رَّمَانِيْ
اور تو نے مجھے رسوا نہیں کیا میرے دشمنوں کے مقابلے میں اور تو نے دور پھینک دیا
بِسُوْۤءٍ وَّكَفَيْتَنِيْ شَرَّ مَنْ عَادَانِيْ ج فَحَمْدِيْ لَكَ
ان لوگوں کو جو مجھے برائی کے ساتھ پھینکنا چاہتے تھے اور تو نے میرے لیے کافی ہے
وَاصِبٌ وَّاصِلٌ وَّثَنَاۤئِيْ عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ دَاۤئِمٌ مِّنْ
ان لوگوں کے شر سے جو مجھ سے عداوت کرتے ہیں ۔ پس میرا حمد کرنا تیرے لیے
ہمیشہ متصل ہے اور میرا ثنا کرنا تجھ پر متواتر ہے دائم ہے ۔

الدَّهْرِ إِلَى الدَّهْرِ بِأَنْوَاعِ التَّسْبِيْحِ وَأَنْوَاعِ التَّقْدِيْسِ
ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک طرح طرح کی تسبیحوں اور قسم قسم کی پاکیوں
لَكَ خَالِصًا لِّذِكْرِكَ وَمَرْضِيًّا لَكَ بِنَاصِحِ التَّوْحِيْدِ
کے ساتھ خاص طور پر تیری یاد کرنے کے لیے۔ جس سے تیری رضا حاصل ہو اور تیری خالص توحید
وَالتَّحْمِيْدِ وَإِخْلَاصِ التَّفْرِيْدِ وَإِمْحَاضِ الْقُرْبِ وَالتَّمْجِيْدِ
اور تحمید اور محض تفرید اور قرب اور بزرگی کا اظہار ہو۔
بِطُوْلِ التَّعَبُّدِ وَالتَّعَدِيْدِ لَمْ تُعَنْ فِي قُدْرَتِكَ وَلَمْ
تیری کمال عبودیت اور اطاعت کے طور پر تجھے اپنی قدرت میں کسی مدد کی ضرورت
تُشَارَكَ فِي إِلٰهِيَّتِكَ وَلَمْ تُعْلَمْ لَكَ مَائِيَّةٌ وَّلَا مَاهِيَّةٌ
نہیں اور نہ کوئی تیری خدائی میں شریک ہوا اور نہ تیری ماہیت اور ماہیت جان سکا
فَتَكُوْنَ لِلْأَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ مُجَانِسًا وَّلَمْ تُعَايَنْ إِذْ حُبِسَتِ
ہے کہ تو (معاذ اللہ) مختلف اشیاء ہم جنس ہو اور کوئی نہیں دیکھا تھا جبکہ اشیاء نے تیرے
الْأَشْيَاءُ عَلَى الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلِفَةِ وَلَا خَرَقَتِ الْأَوْهَامُ حُجُبَ
ارادے کے مطابق اختلاف پکڑا اور نہ کسی کا وہم اور فہم تیرے کے حجابوں کو پھاڑ
الْغُيُوْبِ إِلَيْكَ فَأَعْتَقِدَ مِنْكَ مَحْدُوْدًا فِي عَظَمَتِكَ لَا
سکا ہے پس تیری عظمت میں سے ایک محدود چیز کا اعتقاد کر سکا ہوں بہت دور
يَبْلُغُكَ بُعْدُ الْهِمَمِ وَلَا يُنَالُكَ غَوْصُ الْفِطَنِ وَلَا
کی ہمتیں تیری بلندی کو نہیں سمجھ سکیں ہمیں اور نہ دانائی کے گہرے غوطے تجھے پا سکے
يَنْتَهِي إِلَيْكَ نَظَرُ النَّاظِرِيْنَ فِي مَجْدِ جَبَرُوْتِكَ
ہیں۔ دیکھنے والوں کی نظریں تیرے جبروت کی بزرگی تک نہیں پہنچ سکی ہیں تیری
إِرْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوْقِيْنَ صِفَاتُ ذَاتِكَ وَ
ذات اور قدرت کی مخلوق کی صفتوں سے بالاتر ہیں اور

قُلْ دَيَّانَكَ وَعَلَا عَنْ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ كِبْرِيَاءُ عَظَمَتِكَ ج
یاد کرنے والوں کی یاد سے تیری عظمت اور بڑائی بلند ہے پس جس چیز کو تو زیادہ کرنا

فَلَا يَنْتَقِصُ مَا اَرَدْتَ اَنْ يَّزْدَادَ وَلَا يَزْدَادُ مَا اَرَدْتَّ
چاہے کوئی کم نہیں کر سکتا اور نہ کوئی اس چیز کو زیادہ کر سکتا ہے جسے تو کم کرنا چاہے۔

اَنْ يَّنْتَقِصَ ج وَلَا ضِدٌّ شَهِدَكَ حِيْنَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا
جس وقت تو مخلوق کو پیدا کرنے لگا۔ کوئی مخالف ضد تیرے سامنے

نِدٌّ حَضَرَكَ حِيْنَ بَرَأْتَ النُّفُوْسَ ج كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ
نہ آئی اور جس وقت نفوس کو تو از سر نو بنا رکھا تھا تو کوئی شریک نہ مزاحم بنا تیری

تَفْسِيْرِ صِفَتِكَ ج وَانْحَسَرَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ
صفتوں کے بیان سے زبانیں گنگ ہیں اور تیری معرفت کے ادراک میں عقلیں

مَعْرِفَتِكَ ج وَكَيْفَ يُوْصَفُ عَنْ كُنْهِ صِفَتِكَ يَا رَبِّ ج
دنگ ہیں اے رب تیری صفتوں کی حقیقت کیونکر بھیجی جا سکے جبکہ اے اللہ

وَاَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ الْقُدُّوْسُ الَّذِيْ لَمْ تَزَلْ وَلَا
تو ایسا جبار بادشاہ ہے کہ تیری بادشاہی کبھی زوال پذیر نہ ہو گی اور

تَزَالُ اَزَلِيًّا اَبَدِيًّا سَرْمَدِيًّا دَائِمًا فِيْ حُجُبِ الْغُيُوْبِ
تو اپنے غیب کے حجابوں میں ہمیشہ ازلی ابدی سرمدی اور واحد لاشریک ہے

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ج لَيْسَ فِيْهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ ج
اور تیرے سوا کائنات میں کوئی معبود نہیں ہے اور نہ تیرے بغیر کوئی معبود رہے گا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهَا اِلٰهٌ سِوَاكَ ج حَارَتْ فِيْ بِحَارِ مَلَكُوْتِكَ
تیرے ملکوت کے سمندروں میں گہری فکر کی چالیں حیران ہیں۔

عَمِيْقَاتُ مَذَاهِبِ التَّفْكِيْرِ ج وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوْكُ
بادشاہوں کے سر تیری ہیبت سے

سے نیچے ہیں۔

لِهَيْبَتِكَ ۚ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ بِذِلَّةِ الْاِسْتِكَانَةِ
اور تیری ہیبت کے آگے پژمردہ ہیں اور تیرے غلبے اور دہشت سے انتہائی عاجزی سے

لِعِزَّتِكَ وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ ۚ وَاسْتَسْلَمَ كُلُّ
اور ہر شے تیری عظمت اور عزت کی منقاد اور مطیع ہے اور ہر چیز تیری

شَيْءٍ لِقُدْرَتِكَ ۚ وَخَضَعَتْ لَكَ الرِّقَابُ وَكَلَّ دُوْنَ
قدرت اور حکمت کے تابع اور فرماں بردار ہے سب گردنیں تیرے آگے

ذٰلِكَ تَحْبِيْرُ اللُّغَاتِ وَضَلَّ هُنَالِكَ التَّدْبِيْرُ فِيْ
جھکی ہوئی ہیں عالموں کا ناطقہ تیرے آگے بند ہے اور تیری صفات کے

تَصَارِيْفِ الصِّفَاتِ ۚ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِيْ ذٰلِكَ رَجَعَ طَرْفُهُ
تصرف میں تدبیریں گم ہیں پس جس کسی نے اس میں فکر دوڑایا اس

اِلَيْهِ حَسِيْرًا وَعَقْلُهُ مَبْهُوْتًا وَتَفَكُّرُهُ مُتَحَيِّرًا اَسِيْرًا ○
کی آنکھ اُسی کی طرف جھکی ہوئی اور اُس کا عقل اس کی طرف پریشان اور اس کا فکر

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا دَآئِمًا مُّتَوَالِيًا مُّتَوَاتِرًا
اس کی طرف حیرت زدہ ہو کر پلٹا اے اللہ تیرے ہی لیے ہے سب تعریف اور حمد

مُّتَضَاعِفًا مُّتَّسِعًا مُّسْتَوْثِقًا يَدُوْمُ وَلَا يَبِيْدُ غَيْرَ مَفْقُوْدٍ فِي
لبسیار و بے شمار، ہمیشہ رہنے والی جاری متواتر قریب متصل وسیع اور معتبر جو

الْمَلَكُوْتِ وَلَا مَطْمُوْسٍ فِي الْمَعَالِمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ ○
ہمیشہ رہنے والی اور کبھی ختم نہ ہونے میں آئے اور جو نہ عالم ملکوت میں گم ہو اور

اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى فِي اللَّيْلِ
نہ عالم ناسوت میں مٹنے والی ہو اور نہ عالم معرفت میں نقص پذیر ہو اے اللہ پس تیرے

اِذَا اَدْبَرَ ۚ وَالصُّبْحِ اِذَا اَسْفَرَ ۚ وَفِي الْبَرِّ وَالْبِحَارِ وَ
لیے ہے حمد ان تمام بخششوں کے سبب جن کا ہم سے شمار نہیں ہو سکتا نہ رات کو

جب وہ لوٹتی ہے اور نہ دن کو جبکہ وہ اپنے نظاروں اور رنگینیوں سے چمکتا ہے اور

اَلْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ج وَالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ وَالظَّهِیْرَةِ وَ

جو ہمیں حاصل ہے خشکی اور تری میں اور صبح اور شام اور سوتے اور جاگتے وقت

الْاَسْحَارِ ج وَفِیْ کُلِّ جُزْءٍ مِّنْ اَجْزَآءِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ ط

اور پچھلے پہر اور دوپہر کو رات اور دن کے ہر حصے میں۔

اَللّٰهُمَّ بِتَوْفِیْقِكَ قَدْ اَحْضَرْتَنِی النَّجَاةَ وَجَعَلْتَنِیْ مِنْكَ فِیْ

اے اللہ یہ سب کچھ تیری ہی توفیق سے ہے کہ تجھ سے مجھے نجات پہنچا ہے اور

وَلَایَةِ الْعِصْمَةِ فَلَمْ اَبْرَحْ مِنْكَ فِیْ سُبُوْغِ نَعْمَآئِكَ

تو نے مجھے اپنی عصمت اور پاکدامنی کی ولایت میں محفوظ کر دیا ہے اور ہمیشہ تیری

وَتَتَابُعِ اٰلَآئِكَ مَحْرُوْسًا لَّكَ فِی الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ

رحمتوں کا نزول ہوتا رہا مجھ پر اور میں متواتر تیری نعمتوں میں ہر قسم کے رد اور امتناع

وَمَحْفُوْظًا بِكَ فِی الْمَنْعَةِ وَالدِّفَاعِ عَنِّیْ وَلَمْ تُكَلِّفْنِیْ

سے محفوظ رہا ہوں اور تو نے مجھے اپنی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی ہے۔

فَوْقَ طَاقَتِیْ وَلَمْ تَرْضَ عَنِّیْ اِلَّا بِطَاعَتِیْ فَاِنَّكَ اَنْتَ

اور تو مجھ سے میری ہر طاقت میں راضی رہا ہے۔ پس اے اللہ تو وہ معبود

اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِیْبُ عَنْكَ

برحق ہے کہ تیری سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو نہ کبھی غائب ہوتا اور نہ کوئی چیز تجھ سے

غَآئِبَةٌ وَّلَا تَخْفٰی عَلَیْكَ خَافِیَةٌ وَّلَنْ تَضِلَّ عَنْكَ فِیْ

غائب ہوتی ہے اور نہ تجھ سے کوئی چیز مخفی اور نہ پوشیدہ اندھیروں میں تجھ سے

ظُلَمِ الْخَفِیَّاتِ ضَآلَّةٌ ج اِنَّمَآ اَمْرُكَ اِذَآ اَرَدْتَ شَیْئًا

کوئی چیز دور اور گم ہونے والی ہے پس جس وقت تو ارادہ کرے کسی

اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُكَ

چیز کا کہ ہو جائے پس وہ ہو جاتی ہے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں

فَلَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِهٖ نَفْسَكَ ج وَاَضْعَافَ
جس طرح تو نے آپ اپنی حمد فرمائی اور کئی گنا اس حمد کے جو تمام حمد کرنے والوں نے
مَا حَمِدَكَ بِهِ الْحَامِدُوْنَ ج وَمَجَّدَكَ بِهِ الْمُمَجِّدُوْنَ ج
تیری حمد کی ہے ج یا تمجید بیان کی ہے۔ یا توحید یا تکبیر یا تہلیل
وَوَحَّدَكَ بِهِ الْمُوَحِّدُوْنَ ج وَكَبَّرَكَ بِهِ الْمُكَبِّرُوْنَ ج
یا تعظیم یا تسبیح یا
وَهَلَّلَكَ بِهِ الْمُهَلِّلُوْنَ ج وَعَظَّمَكَ بِهِ الْمُعَظِّمُوْنَ وَ
تقدیس بیان کی ہے۔
سَبَّحَكَ بِهِ الْمُسَبِّحُوْنَ ج وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُوْنَ ج
یہاں تک کہ ہو جائے میری حمد تیرے لیے بے مثل ہر آن
حَتّٰى يَكُوْنَ حَمْدِىْ لَكَ مِنِّىْ وَحْدِىْ فِىْ كُلِّ طَرْفَةِ
میں یا کم اس مثل حمد تمام حمد کرنے والوں کے
عَيْنٍ اَوْ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ مِثْلَ حَمْدِ جَمِيْعِ الْحَامِدِيْنَ
اور مثل تمام ہر طرح طرح کے توحید اور اخلاص بیان کرنے
وَتَوْحِيْدِ اَصْنَافِ الْمُوَحِّدِيْنَ وَالْمُخْلِصِيْنَ ج
والوں کے اور تمام تہلیل
وَالْمُصَلِّيْنَ
وَتَقْدِيْسِ اَجْنَاسِ الْعَارِفِيْنَ وَثَنَاءِ جَمِيْعِ الْمُهَلِّلِيْنَ
اور مختلف عارفوں کے تقدیس بیان کرنے والوں کے اور تمام تہلیل
وَالْمُسَبِّحِيْنَ ج وَمِثْلَ مَا اَنْتَ بِهٖ رَبٌّ عَالِمٌ عَارِفٌ ج
اور صلوات اور تسبیح بیان کرنے والوں کے درآں حالانکہ تو ان کا رب ان
وَّهُوَ مَحْمُوْدٌ وَّ مَحْبُوْبٌ وَّ مَحْجُوْبٌ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ
کے حال پر عالم اور عارف ہے اور وہ حمد تمام مخلوقات از قسم حیوانات

كُلِّهِمْ مِنَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَالْبَرَايَا وَالْاَنَامِ ج
و انسان وجنات ونباتات میں سے محمود و محبوب اور مجبوب ہے۔
وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ بَرَكَةِ مَا اَنْطَقْتَنِيْ بِهٖ مِنْ حَمْدِكَ
اور میں اے اللہ تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اس برکت سے جو تو نے اپنی حمد
فَمَا اَيْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِيْ بِهٖ مِنْ حَقِّكَ ج وَاَعْظَمَ مَا
پر مجھے ناطق وگویا فرمایا ہے اور کیا ہی آسان ہے۔ وہ چیز جس کی تو نے
وَعَدْتَّنِيْ بِهٖ عَلٰى شُكْرِكَ ج اِبْتَدَاْتَنِيْ بِالنِّعَمِ
تکلیف دی ہے حق میں اور کس قدر بڑی ہے وہ چیز جس کا تو نے مجھے وعدہ
فَضْلاً وَّطَوْلاً ج وَاَمَرْتَنِيْ بِالشُّكْرِ حَقًّا وَّعَدْلاً ج
کیا ہے اپنے شکر کا تو نے میری ابتدا کی ہے نعمتوں کے ساتھ اپنے فضل اور
وَّوَعَدْتَّنِيْ عَلَيْهِ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَّمَزِيْدًا ج
فراخی کے اور تو نے مجھے حکم دیا ہے شکر کرنے کا حق اور عدل ہے تو نے
وَّاَعْطَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ رِّزْقِكَ وَاسِعًا كَثِيْرًا وَّكَبِيْرًا اِعْتِبَارًا
مجھ سے وعدہ کیا ہے اوپر شکر کے دگنی جزا اور زیادہ نعمت کا اور تو نے مجھے دیا
وَّاِخْتِيَارًا وَّرِضًا ج وَسَاَلْتَنِيْ مِنْهُ شُكْرًا يَّسِيْرًا
ہے اپنے رزق سے جو وسیع کثیر اور بڑا از روئے اعتبار و اختیار و رضامندی
صَغِيْرًا ج اِذْ نَجَّيْتَنِيْ وَعَافَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ
کے اور اس کے عوض تو نے مجھ سے طلب کیا ہے شکر بہت بڑا اور چھوٹا
وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ ج وَلَمْ تُسَلِّمْنِيْ بِسُوْٓءِ قَضَآئِكَ
اور تو نے مجھے نجات دی ہے اور عافیت عطا کی ہے بُری بلاء اور
وَبَلَآئِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبَسِيَ الْعَافِيَةَ وَتَوَلَّيْتَنِيْ
بُری تقدیر سے اور تو نے مجھے نہیں حوالے کیا بُری قضاء اور بلا
کی طرف اور تو نے مجھے عافیت کا لباس پہنایا اور تو نے دی مجھے فراخی

بِالْبَسْطَةِ وَاَوْلَيْتَنِي الْبَسْطَةَ وَالرَّخَآءِ وَاَكْرَمْتَنِيْ
اور احسان کیا تو نے مجھ پر وسعت کا اور تو نے اکرام کیا مجھ پر اپنی نعمتوں کا

بِالْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَاءِ ج وَشَرَعْتَ لِيْ مِنَ الدِّيْنِ اَيْسَرَ
اور تو نے بنایا میرے لیے جو از روئے قول اور فعل کے آسان ہے

الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالْعَمَلِ ج وَسَوَّغْتَ لِيْ اَيْسَرَ الْقَصْدِ
اور تو نے میرے لیے اور تو نے

وَضَاعَفْتَ لِيْ اَشْرَفَ الْفَضْلِ وَالْمَزِيْدِ مَعَ مَا
فراخ کیا آسان ارادے کو اللہ تو نے میرے لیے دگنا کیا فضل شرافت

وَعَدْتَنِيْ مِنَ الْمَحَبَّةِ الشَّرِيْفَةِ ج وَبَشَّرْتَنِيْ بِهٖ مِنَ
کو اور زیادتی اس نعمت کی جو وعدہ کیا تو نے مجھ سا تھ دلیل اور محبت کے۔

الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ وَاصْطَفَيْتَنِيْ بِنَبِيِّكَ اَعْظَمِ الشَّاْنِ ج
تو نے خوشخبری دی بلند درجہ کی۔ تو نے اپنے نبی کے ذریعے برگزیدہ کیا بلند

وَجَعَلْتَهٗ اَعْظَمَ النَّبِيِّيْنَ دَعْوَةً ج وَاَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَ
شان والا۔ اور تو نے اس نبی کو کیا بہت بڑا تمام نبیوں میں سے تبلیغ کے رُو سے

اَفْضَلَهُمْ لَنَا شَفَاعَةً ج وَاَقْرَبَهُمْ مَنْزِلَةً ج وَاَوْضَحَهُمْ
اور بہت بڑے درجہ کے لحاظ سے اور افضل شفاعت کے باعث اور بہت

حُجَّةً مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلٰى جَمِيْعِ
اللہ تعالیٰ کے قریب منزل والے اور واضح دلیل والے یعنی محمد اللہ تعالیٰ کا درود ہو

الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا يَسَعُهٗ اِلَّا
اُن پر اور جملہ انبیاء اور مرسلین پر۔ اے اللہ مجھے بخش دو وہ خطا جسے نہیں

مَغْفِرَتُكَ وَلَا يَمْحَقُهٗ اِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يُكَفِّرُهٗ اِلَّا تَجَاوُزُكَ
پہنچ سکتی مگر بخشش تیری اور نہیں مٹا سکتی۔ مگر تیری عفو اور جس کا کفارہ نہیں

ہو سکتا سوائے تیرے۔

وَفَضْلُكَ ج وَهَبْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَلَيْلَتِيْ هٰذِهٖ
درگزر اور فضل کے اور عطا کر مجھے آج دن اور آج کی رات اور اسی موجودہ مہینے
وَشَهْرِيْ هٰذَا وَسَنَتِيْ هٰذِهٖ يَقِيْنًا صَادِقًا يُّهَوِّنُ
اور سال کے اندر یقین صادق ایسا جو آسان کر دے مجھ پر دنیا اور آخرت کی
بِهٖ عَلَيَّ مَصَائِبُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْزَانُهُمَا وَيُشَوِّقُنِيْ اِلَيْكَ ج وَ
مصیبتوں کو اور دارین کے غم ج اور وہ یقین جو مجھے تیرا شائق اور
يُرَغِّبُنِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ الْمَغْفِرَةَ وَبَلِّغْنِيَ الْكَرَامَةَ مِنْ
شیدائی بنا دے اور جو کچھ تیرے خزانوں میں ہے اُن کی طرف مائل
عِنْدِكَ ج وَاَوْزِعْنِيْ شُكْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَارْزُقْنِيْ
اور راغب کر دے اور اپنے ہاں میرے حق میں مغفرت کر اور اپنی طرف سے
وَانْصُرْنِيْ عَلَى الْاَعْدَاءِ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ
مجھے کرامت عطا فرما اور اپنی نعمتوں کے شکر کی توفیق مرحمت فرما اور مجھے رزق
اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمُبْدِئُ الرَّفِيْعُ الْبَدِيْعُ
دے اور مجھے دشمنوں پر فتح نصیب کر کیونکہ تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں ہے تیرے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ لِاَمْرِكَ مَدْفَعٌ ج وَلَا
بغیر کوئی اور تو ہے واحد احد پیدا کرنے والا بلند عجیب سننے والا اور جاننے والا
عَنْ قَضَائِكَ مُمْتَنِعٌ ج وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ وَرَبُّ
وہ ذات کہ حکم کو کوئی روکنے والا نہیں۔ اور نہ ہی تیری قضا کو منع کرنے والا۔ اور
كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ
میں گواہی دیتا ہوں کہ تو میرا رب ہے اور رب ہے ہر چیز کے پیدا کرنے والا
وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
آسمانوں اور زمینوں کا جاننے والا اور شہادت کا تو بلند بڑا اور برتر ذات
والا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے۔

اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ

تیرے امر پر ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت پر مضبوط رہنے کا اور

وَالشُّكْرَ عَلٰى نِعْمَتِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ

تیری نعمتوں پر شکر کا اور اچھی عبادت کا خواستگار ہوں اور تجھ سے ہر

كُلِّ خَيْرٍ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ ج وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ مَا

طرح کی خیر کا سائل ہوں جسے تو جانتا ہے اور جسے میں نہیں جانتا اور پناہ مانگتا

تَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○

ہوں ہر اس شر سے جسے تو جانتا ہے اور بخشش کا خواستگار ہوں تجھ سے ہر اس

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ جَائِرٍ ج وَبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ

گناہ سے جسے تو جانتا ہے تحقیق تو ہی غیب جاننے والا ہے اور تیرے ساتھ

وَّحَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ ج وَمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ ج وَغَدْرِ كُلِّ

پناہ مانگتا ہوں ہر ظالم کے ظلم سے باغی اور سرکش کی سرکشی سے اور ہر حاسد کے حسد سے

غَادِرٍ ج وَكَيْدِ كُلِّ كَائِدٍ ج وَظُلْمِ كُلِّ ظَالِمٍ وَكِذْبِ

اور ہر مکار کے مکر سے اور ہر دھوکے باز کے دھوکے سے۔ ہر فریبی کے فریب سے

كُلِّ كَاذِبٍ ج وَسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ ج وَشَمَاتَةِ كُلِّ شَامِتٍ ج

اور ہر ظالم کے ظلم سے اور ہر جھوٹے کے جھوٹ سے اور ہر جادوگر کے جادو سے۔ اور میرے

وَكَشْحِ كُلِّ كَاشِحٍ بِكَ اَصُوْلُ عَلَى الْاَعْدَاءِ ج وَاِيَّاكَ

نقصان پر خوش ہونے والی خوشی سے اور ہر کینہ ور کے کینے سے تیری مدد سے میں اپنے

اَرْجُوْا وَلَايَةَ الْاَحِبَّاءِ وَالْاَوْلِيَاءِ وَالْقُرَنَاءِ وَالْقُرَبَاءِ ج

دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے طفیل اپنے دوستوں ساتھیوں، نزدیکیوں اور خویشوں کی

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا لَا اَسْتَطِيْعُ اِحْصَاءَهٗ وَلَا تَعْدِيْدَهٗ

محبت کی امید رکھتا ہوں۔ پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے۔ ان نعمتوں پر جس
کو میں نہ شمار کر سکتا اور نہ گن سکتا ہوں

مِنْ عَوَائِدِ فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَاَلْوَانِ مَا اَوْلَيْتَنِيْ
تیرے پے در پے فضل اور تیرے قسم قسم کے رزقوں کا اور رنگا رنگ کی وہ

بِهٖ مِنْ اِرْفَادِكَ ج فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
نعمتیں جو تو نے مجھے دے رکھی ہیں پس بے شک تو وہ اللہ ہے کہ نہیں لائق

اَنْتَ الْفَاشِيْ فِي الْخَلْقِ حَمْدُكَ ج اَلْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ يَدُكَ ج
عبادت کے تیرے بغیر تیری ذات مخلوق میں سے نمایاں ہے تیری حمد یہ ہے کہ

لَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ سُلْطَانِكَ تَمْلِكُ
تیری سخاوت کا ہاتھ کھلا ہوا ہے۔ نہیں پھر سکتا تیرے حکم کو کوئی اور نہ تیری سلطنت

مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَآءُ ج وَلَا يَمْلِكُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِيْدُ ○
ہیں تیرے ساتھ جھگڑا کرنے والا تو لوگوں اور ان کے مالوں کا مالک ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ
جس طرح تو چاہے۔ لیکن تجھ سے وہ کسی شے کے مالک نہیں ہو سکتے۔ مگر جبکہ تیرا

الْمُقْتَدِرُ الْقَآئِمُ الْقُدُّوْسُ الْمُقَدَّسُ فِيْ نُوْرِ الْقُدُسِ ج
ارادہ ہو۔ اے اللہ تو ہے اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا انعام والا اور فضل کرنے

تَرَدَّيْتَ بِالْعِزِّ وَالْعُلَآءِ ج (ش ك ف ق)
والے والا قدرت والا غلبے والا اقتدار والا ہمیشہ رہنے والے پاک اور مقدس

وَتَاَزَّرْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ ج وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّوْرِ
ذات والا ہے اپنے نور پاک میں عزت اور بلندی کی چادر اوڑھے ہوئے ہے

وَالضِّيَاءِ ج وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَآءِ ط اَللّٰهُمَّ
اور عظمت اور کبریائی کا تو آزاد بند باندھے ہوئے ہیں۔ اور تو اپنے

لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيْمُ وَالْفَضْلُ الْعَظِيْمُ وَالْعِزُّ الشَّامِخُ
نور اور ضیاء ساتھ ڈھکے ہوئے ہے اور تو اپنی ہیبت اور روشنی کے ساتھ

جلوہ گر ہے۔ اے اللہ تو قدیم احسان والا ہے اور بڑے فضل والا ہے اور بلند عزت

وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ وَالْجُوْدُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ
اور روشن ملک والا اور وسیع سخاوت والا ہے اور کامل قدرت والا اور بالغ

وَالْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ ج فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَعَلْتَنِيْ
حکمت والا ہے۔ پس تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھے حضرت

مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں شامل کیا ہے اور وہ تمام انبیاء

اَفْضَلُ مِنْ بَنِيْ آدَمَ الَّذِيْنَ كَرَّمْتَهُمْ وَحَمَلْتَهُمْ
آدم بنی میں سے افضل ہے جن کو تو نے عزت اور تکریم عطا کی اور اٹھایا

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ج وَرَزَقْتَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْتَهُمْ
انہیں تری اور خشکی میں اور انہیں پاک رزق عطا کیا اور اپنی کثیر مخلوق پر ان

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْتَهُمْ تَفْضِيْلًا وَّخَلَقْتَنِيْ سَمِيْعًا
کو فضیلت بخشی اور مجھے بنایا تو نے سننے والا آنکھوں کا صحیح اور

بَصِيْرًا صَحِيْحًا سَوِيًّا سَالِمًا مُّعَافًا وَّلَمْ تَشْغَلْنِيْ
سلامت بدن والا عافیت والا اور نہ تو نے مجھے اپنے بدن کے

بِنُقْصَانٍ فِيْ بَدَنِيْ وَلَا بِاٰفَةٍ فِيْ جَوَارِحِيْ ج
کسی نقصان میں مبتلا کیا اور نہ اعضاء کے کسی آفت پر مشغول کیا اور نہ تو نے

وَلَمْ تَمْنَعْنِيْ كَرَامَتَكَ اِيَّايَ وَحُسْنَ صَنِيْعَتِكَ
مجھ سے بند کیا ہے اپنی کرامت کو اور میرے متعلق حسن کارکردگی کو اور

عِنْدِيْ وَفَضْلَ مَنَائِحِكَ لَدَيَّ وَنَعْمَآئِكَ عَلَيَّ ج
میری طرف کے برکتوں اور نعمتوں کو تو وہ ذات ہے کہ تو نے فراخ کیا ہے۔

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ اَوْسَعْتَ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
مجھ پر رزق کشادہ دنیا اور آخرت میں فضیلت دی ہے۔ تو نے مجھے

رِزْقًا وَّاسِعًا وَّافِيًا وَّفَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ
تو نے مجھے اپنی بے شمار مخلوق پر۔ پس تو نے مجھے کان دیئے ہیں کہ جن میں
تَفْضِيْلًا فَجَعَلْتَ لِيْ سَمْعًا يَّسْمَعُ اٰيَاتِكَ وَعَقْلًا يَّفْهَمُ اِيْمَانَكَ
تیری آیات سنتا ہوں اور مجھے مرحمت کیا ایسا عقل جس سے مجھے ایمانی سمجھ آگئی
وَبَصَرًا يَّرٰى قُدْرَتَكَ وَفُؤَادًا يَّعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَلِسَانًا
اور دی ہیں مجھے آنکھیں جن سے میں تیری قدرت کا مشاہدہ کرتا ہوں اور ایسا دل دیا
يَّنْطِقُ كَلَامَكَ وَقَلْبًا يَّعْتَقِدُ اِيْمَانَكَ وَتَوْحِيْدَكَ فَاِنِّيْ
ہے جس سے میں تیری عظمت کو پہچانتا ہوں اور ایسی زبان دی ہے جو تیری کلام سے
بِفَضْلِكَ عَلَيَّ حَامِدٌ وَّبِتَوْفِيْقِكَ اِيَّاكَ ذَاكِرٌ وَّلَكَ نَفْسِيْ شَاكِرَةٌ وَّ
گویا ہے اور ایسا قلب ہے جس سے میں ایمان اور توحید کی حقیقت جانتا ہوں۔ پس میں
وَبِحَقِّكَ شَاهِدَةٌ فَاِنَّكَ حَيٌّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَّحَيٌّ بَعْدَ
تیرے فضل کے سبب تیرے تعریف کے گیت گاتا ہوں اور تیری توفیق سے تیرا ذکر کرنیوالا ہوں اور
كُلِّ حَيٍّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَّحَيٌّ لَمْ تَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ
میرا نفس تیرا شکر گذار ہے اور تیرے حق کا مشاہدہ کرنے والا ہے۔ پس تو زندہ ہے تمام
كُلِّ حَيٍّ وَّحَيٍّ وَّلَمْ تَقْطَعْ خَيْرَكَ عَنِّيْ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ
زندہ چیزوں سے پہلے اور زندہ رہے گا تمام چیزوں کے بعد اور زندہ رہے گا جب کہ تمام
وَّلَمْ تَقْطَعْ رَجَائِيْ قَطُّ وَلَمْ تُنْزِلْ بِيْ عُقُوْبَاتِ
زندہ مر جائیں گے اور تو ایسا زندہ ہے کہ تو نے کسی زندہ سے بطور میراث زندگی حاصل
النِّقَمِ وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّيْ دَقَائِقَ الْعِصَمِ وَلَمْ تُغَيِّرْ
نہیں کی اور تیرا خیر مجھ سے کسی وقت بند نہیں ہوا اور میری امیدیں تیرے ساتھ ہمیشہ وابستہ
عَلَيَّ وَثَائِقَ النِّعَمِ فَلَوْ لَمْ اَذْكُرْ مِنْ اِحْسَانِكَ
رہی ہیں بدبختی کی سزائیں مجھ پر کبھی نازل نہیں ہوئیں اور عصمت کی باریکیاں مجھ پر کبھی بند نہیں ہوئیں
اور مجھ پر تیری نعمتوں کے وعدے کبھی برخلاف نہیں پس اگر میں نے یاد کیا مجھ پر تیرے احسان میں سے

عَلَىَّ اِلَّا عَفْوَكَ عَنِّيْ وَالتَّوْفِيْقَ لِيْ وَالْاِسْتِجَابَةَ
مگر مجھ سے تیری معافی اور میرے لیے تیری توفیق اور میرے دعاؤں کی قبولیت جبکہ

لِدُعَائِيْ حِيْنَ رَفَعْتُ صَوْتِيْ بِتَوْحِيْدِكَ يَا اللهُ وَ
میں اے اللہ بلند کروں اپنی آواز تیری توحید سے اور تیری

تَحْمِيْدِكَ وَتَسْبِيْحِكَ وَ تَمْجِيْدِكَ وَتَعْظِيْمِكَ وَتَكْبِيْرِكَ
تحمید و تسبیح و تمجید و تعظیم و تکبیر

وَتَهْلِيْلِكَ ج وَاِلَّا فِيْ تَقْدِيْرِكَ خَلْقِيْ حِيْنَ صَوَّرْتَنِيْ
و تہلیل سے اور اگر تیرے میں میری غفلت جو تھی جب کہ تو نے میری صورت

فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِيْ ج وَاِلَّا فِيْ قِسْمَةِ الْاَرْزَاقِ حِيْنَ
بنائی چاہی۔ پس تو نے مجھے حسن صورت عطا کی اور مگر رزق کے تقسیم کے وقت

قَدَّرْتَهَا لِيْ لَكَانَ فِيْ ذٰلِكَ مَا يَشْغَلُ شُكْرِيْ عَنْ
جب تو نے میرے لیے رزق مقدر کیا پس میرے شکر نے مجھے اسی

جُهْدِيْ فَكَيْفَ اِذَا فَكَّرْتُ فِي النِّعَمِ الْعِظَامِ الَّتِيْ
کوشش سے مصروف نہیں کیا پس کسی طرح میں تیرے بڑے انعاموں میں

اَتَقَلَّبُ فِيْهَا وَلَا اَبْلُغُ شُكْرَ شَيْءٍ مِنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى
لوٹتے ہوئے فکر کرتا ہوں اور میں ان میں سے کسی کا شکر ادا نہیں کر سکتا پس

مَكَارِمِكَ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى عَدَدَ مَا حَفِظَهُ عِلْمُكَ ج وَعَدَدَ
تیرے لیے ہے سب تعریف ان بخششوں پر جن کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا

مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ ج وَعَدَدَ مَا اَحَاطَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ
اتنی تعداد میں جسے تیرا علم محفوظ کر سکے۔ اور اتنی تعداد میں جس قدر کہ تیری رحمت

وَاَضْعَافَ مَا تَسْتَوْجِبُهُ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ (ش ل ف ق)
وسیع ہے اور اتنی تعداد میں کہ جسے تیری قدرت احاطہ کر سکے اور اس تعداد سے کئی

گنا زیادہ کہ تو اپنی تمام مخلوقات سے اس کا مستوجب اور سزاوار ہے۔

اَللّٰھُمَّ فَتَمِّمْ اِحْسَانَکَ اِلَیَّ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمُرِیْ کَمَآ
اے اللہ تو میری بقایا عمر میں مجھ پر اپنے احسانات تمام کر دے جس طرح تو میری گذری عمر
اَحْسَنْتَ اِلَیَّ فِیْمَا مَضٰی مِنْہُ ط ش) (یہاں جو دعا مانگو گے پوری ہو گی)
میں مجھ پر احسانات فرماتا رہا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِتَوْحِیْدِکَ وَ تَمْجِیْدِکَ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری طرف وسیلہ ڈھونڈتا ہوں تیری توحید اور
وَ تَحْمِیْدِکَ وَ تَھْلِیْلِکَ وَ تَکْبِیْرِکَ وَ کِبْرِیَآئِکَ وَ کَمَالِکَ
تیری تمجید و تیری تہلیل تیری تکبیر تیری کبریائی تیرے کمال
وَ تَعْظِیْمِکَ وَ تَقْدِیْسِکَ وَ نُوْرِکَ وَ جُوْدِکَ وَ رَأْفَتِکَ وَ
تیری تقدیس تیرے نور تیری بخشش تیری نرمی تیری
رَحْمَتِکَ وَ عُلُوِّکَ وَ وَقَارِکَ وَ عِلْمِکَ وَ بَقَآئِکَ وَ مَنِّکَ
رحمت تیری بلندی تیری عزت تیرے علم تیرے بقا اور تیرے
وَ بِھَائِکَ وَ جَمَالِکَ وَ جَلَالِکَ وَ سُلْطَانِکَ وَ عَظَمَتِکَ
احسان تیری روشنی تیرے حسن تیرے جلال تیرے غلبے تیری عظمت
وَ قُوَّتِکَ وَ قُدْرَتِکَ وَ اِحْسَانِکَ وَ امْتِنَانِکَ وَ عَفْوِکَ
تیری قوت تیری قدرت تیرے احسان تیری منت تیرے عفو اور
وَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ وَ سَآئِرِ
تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور تیری طرف
اِخْوَانِہٖ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ ج
ان کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء و مرسلین سے اور ان کے تمام پاک اور
وَ بِعِتْرَتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ ج اِنْ لَا تَحْرِمَنِیْ
طیب اولاد کا وسیلہ پکڑ کر سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی

رِفْدَاكَ وَفَضْلَاكَ وَجَمَالَكَ وَجَلَالَكَ وَفَوَائِدَ كَرَامَاتِكَ
مہربانیاں اور اپنے فضل اور اپنے جمال و جلال اور اپنی کرامت کے فائدوں
فَاِنَّهٗ لَا يَعْتَرِيْكَ لِكَثْرَةِ مَا قَدْ نَشَرْتَ بِهٖ مِنَ
سے مجھے محروم نہ کر کیونکہ تحقیق تجھے اس بات کا عار نہیں کہ بکثرت بخشش کے
الْعَطَايَا عَوَائِقُ الْبُخْلِ فَتُكْدِيْ ۚ وَلَا تَنْقُصُ جُوْدَكَ
سبب تجھے بخل کی رکاوٹ لاحق ہو اور تجھے اس کا دکھ لاحق اور تیری
التَّقْصِيْرُ فِيْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ ۚ وَلَا يُنْفِدُ خَزَائِنَكَ
نعمتوں کے شکر میں قصور تیری بخشش کو کم نہیں کرتا اور نہ تیری وسیع
مَوَاهِبُكَ الْمُتَّسِعَةُ ۚ وَلَا تُؤَثِّرُ فِيْ جُوْدِكَ
بخشش تیرے خزانوں کو کم سکتی ہیں
الْعَظِيْمِ ٥ (ش م ص م) یہاں جو دعا مانگو گے پوری ہوگی۔

مِنَحُكَ الْفَائِقَةُ الْجَمِيْلَةُ الْجَلِيْلَةُ ۚ وَلَا تَخَافُ ضَيْمَ اِمْلَاقٍ
اور نہ تیری عظیم الشان سخاوت کو کسی قسم کی جلیل یا جمیل فاقہ متاثر کر سکتی اور نہ تجھے بھوک
فَتُكْدِيْ وَلَا يَلْحَقُكَ خَوْفُ عُدْمٍ فَيَنْقُصَ مِنْ جُوْدِكَ
کی تنگی کا خوف لاحق ہوتا ہے کہ تجھے تکلیف پہنچے اور نہ تجھے تنگی اور ناداری
فَيْضُ فَضْلِكَ ٥ يَارَبَّ جِبْرَآئِيْلَ يَا رَبَّ مِيْكَآئِيْلَ يَا
کا خوف لاحق ہوتا ہے جو تیرے فیض اور فضل کی سخاوت میں نقص ڈال سکے
رَبَّ اِسْرَافِيْلَ يَا رَبَّ عِزْرَآئِيْلَ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ
اے رب جبرائیل اے رب میکائیل اے رب اسرافیل اے رب عزرائیل اے رب
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَدَدِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری مدد فرما۔ اے اللہ تو مجھے عطا

قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا حَاضِرًا وَّ يَدًا تَاصَابِرًا وَّ
کر ایسا دل جو ڈرنے والا متواضع اور تفرح کرنے والا ہو اور تیرا حضوری اور صابر

يَقِيْنًا صَادِقًا وَّ لِسَانًا ذَاكِرًا وَّ حَامِدًا وَّ عَيْنًا بَاكِيَةً وَّ
بدن عطا کر اور یقین صادق اور زبان ذکر کرنے اور حمد ادا کرنے والی اور آنکھ

رِزْقًا حَلَالًا وَّاسِعًا وَّ عِلْمًا نَافِعًا وَّ وَلَدًا صَالِحًا وَ سِنًّا
تیرے خوف اور محبت میں رونے والی اور رزق فراخ حلال اور علم نافع اور نیک اولاد

طَوِيْلًا وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً صَالِحَةً وَّ تَوْبَةً مَّقْبُوْلَةً
اور عمر دراز اور بیوی عطا کر مومنہ اور نیک اور توبہ مقبول عطا کر اور اپنے مکر

وَّلَا تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ عَنِّيْ
سے مامون اور فریفتہ نہ کر اور نہ اپنی یاد مجھ سے بھلا اور نہ میرے اوپر سے

سِتْرَكَ وَلَا تُقَنِّطْنِيْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَلَا تُبَعِّدْنِيْ مِنْ
پردہ اُٹھا اور نہ مجھے اپنی رحمت سے نا امید کر اور نہ اپنے پڑوس اور پناہ

كَنَفِكَ وَجِوَارِكَ ج وَ اَعِذْنِيْ مِنْ سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ ج
سے مجھے دور کر اور اپنی اپنی رحمت سے مایوس نہ کر اور ہر طرف خوف اور وحشت

وَلَا تُؤْيِسْنِيْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ ج وَكُنْ لِّيْ اَنِيْسًا
میں تو میرا مونس ہو اور ہر تنہائی میں تو میرا ہم نشین ہو اور مجھے ہر ہلاکت

مِّنْ كُلِّ رَوْعَةٍ وَّحْشَةٍ وَّ جَلِيْسًا فِيْ كُلِّ وَّحْدَةٍ وَّغُرْبَةٍ
سے تو محفوظ رکھ اور مجھے تو نجات دے ہر بلا آفت مصیبت

وَّاعْصِمْنِيْ مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ وَّ نَجِّنِيْ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّ
ر اہانت ذلت علت قلت مرض اور ہر ا

وَّ اٰفَةٍ وَّ عَاهَةٍ وَّ اِهَانَةٍ وَّ ذِلَّةٍ وَّ عِلَّةٍ وَّ قِلَّةٍ وَّ مَرَضٍ
فقر و فاقہ و ریاء

وَّفَقْرٍ وَّفَاقَةٍ وَّدِيَآءٍ وَّوَبَآءٍ وَّبَلَآءٍ وَّ نَازِلَةٍ وَّمِحْنَةٍ

و وباء و بلا و غصہ و محنت اور شدت سے دونوں

وَّشِدَّةٍ فِى الدَّارَيْنِ ج وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط ٥

جہان میں اور تو ہرگز وعدہ خلاف نہیں ہے۔

(ش ك ق) (یہاں جو دعا مانگو گے پوری ہوگی) اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِىْ

اے اللہ تو مجھے بلند کر

وَلَا تَضَعْنِىْ وَادْفَعْ عَنِّىْ وَلَا تَدْفَعْنِىْ وَاَعْطِنِىْ وَلَا تَحْرِمْنِىْ

اور نہ پست کر اور مجھ سے بلائیں دفع کر اور مجھے آپ سے دور نہ کر اور

وَاَكْرِمْنِىْ وَلَا تُهِنِّىْ وَزِدْنِىْ وَلَا تَنْقُصْنِىْ وَارْحَمْنِىْ

مجھے عطا کر اور محروم نہ کر اور مجھے مکرم کر اور ذلیل نہ کر اور مجھے پر اپنی نعمتیں

وَلَا تُعَذِّبْنِىْ وَانْصُرْنِىْ وَلَا تَخْذُلْنِىْ وَاسْتُرْنِىْ وَلَا

زیادہ کر اور کم نہ کر اور مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ کر اور مجھے فتح یاب کر اور

تَفْضَحْنِىْ وَاٰثِرْنِىْ وَلَا تُؤْثِرْ عَلَىَّ اَحَدًا فِى اَمْرِ

شکست نہ دے اور مجھے اپنی ستر میں رکھ اور رسوا نہ کر اور مجھے ترجیح

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ـ اَللّٰهُمَّ

دے اور کسی کو مجھ پر ترجیح نہ دے نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ اے اللہ

فَرِّجْ هَمِّىْ وَاكْشِفْ غَمِّىْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّىْ

میرے واجبات دور کر دے اور میرے غم زائل کر دے اور

وَارْزُقْنِىْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

میرے دشمن ہلاک کر دے اور دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مجھے عطا کر دے

الرَّاحِمِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِىْ مِنْ اَمْرٍ وَّشَرَعْتَ

اپنے رحم و کرم سے اے رحم کرنے والوں سے زیادہ مہربان ٥ اے اللہ جو

کچھ تو نے اپنے امر سے میرے لیے قصد کر لیا ہے۔

فِيهِ بِتَوْفِيقِكَ وَتَيْسِيرِكَ فَتَمِّمْهُ لِيْ بِاَحْسَنِ
کرلیا ہے اور تیری توفیق احسان ہے ہیں لہٰذا اس کام کو شروع کرلیا ہے

الْوُجُوْهِ كُلِّهَا وَ اَصْلَحِهَا وَ اَصْوَابِهَا فَاِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ
پس وہ کام تو احسن اور اصلح اور اصوب وجود سے سرانجام دے کیونکہ

قَدِيْرٌ ۝ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ ۝ يَا مَنْ قَامَتِ
تو ہر چیز پر قادر ہے اور قبولیت پر توانا ہے۔ اے وہ ذات کہ آسمان اور

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُوْنَ بِاَمْرِهٖ ج يَا مَنْ يُّمْسِكُ
زمین اس کے امر سے قائم ہیں اے وہ ذات کہ جس نے آسمان

السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ
کو زمین پر گرنے سے روکا ہے مگر اس کے امر سے اے وہ ذات کہ اس

اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝
کا امر ہے کہ جس کام کا ارادہ کرے وہ ہو جائے

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ
پس پاک ہے وہ ذات کہ جس کے ہاتھ میں ہر شے کے عالم ملکوت کی کنجی ہے

تُرْجَعُوْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
اور اُس کی طرف تمام کا رجوع اور درود ہو اللہ تعالیٰ کا اوپر خالق ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝
سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور اُس کے آل اور اصحاب تمام پر۔

اَلطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
جو پاک صاف ہیں اور سلام بھیج سب پر بہت بے شمار اے بہت

كَثِيْرًا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النّٰصِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے زیادہ مددگار

اور سب تعریفیں ہیں اللہ رب العالمین کو۔